امیر اہلسنت
اور
فن شاعری
ابو البنات فراز عطاری مدنی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

درود شریف کی فضیلت

جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، حدیث 1835)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیش لفظ

الحمد للہ کچھ سال پہلے میں نے ایک رسالہ مرتب کیا تھا جس کا نام رکھا "**اعلی حضرت اور فن شاعری**"، اس رسالہ میں اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اشعار کی فنی خوبیوں کو مختصر اور آسان کر کے چند مثالوں سے سمجھایا تھا۔ عوام کی بڑی تعداد اور چند علماء نے بھی اس کو کافی پسند کیا اور یہ مشورے آنے لگے کہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے اشعار پر بھی اس طرح کا کوئی رسالہ لکھا جائے۔ اس وقت نیت تو کی مگر کام شروع نہ کر سکا۔ شبِ عرسِ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کے بعد نوجوان عالم دین و محقق ابو الحقائق علامہ راشد علی رضوی مدنی صاحب سے گفتگو ہو رہی تھی جس پر انہوں نے اسی کام کی طرف توجہ دلائی، رات سوتے وقت یہ نیت کی کہ اب اللہ کی توفیق سے یہ کام کرنا ہے۔ 25 صفر 1444ھ بوقتِ ظہر وصالِ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی گھڑیوں میں یہ کام شروع کر دیا۔ اللہ پاک کے کرم سے چند ہی دنوں میں یہ مختصر رسالہ مکمل ہوا۔ میں

نے اپنی کوشش کے مطابق کچھ باتیں جمع کرنے کی کوشش کی ہے اور کچھ مثالوں کو ذکر کیا ہے ورنہ امیر اہلسنت کا مجموعہ کلام وسائل بخشش بھی اپنی مثال آپ ہے۔اس رسالہ میں مختلف طرح کی فنی خوبیوں کی تعریفات کو بیان کیا ہے پھر اس کے تحت وسائل بخشش اور وسائل فردوس سے لئے گئے اشعار کو ذکر کیا ہے اور پھر تعریف اور شعر میں موجود تطبیق کو بیان کیا ہے کہ تعریف اس شعر پر کیسے صادق آتی ہے۔اپنی ہر کتاب کی طرح اس میں بھی تلخیص و تسہیل کو پیش نظر رکھا ہے لہذا تعریفات مختلف کتابوں سے دیکھیں ہیں مگر لفظ بَلَفظ نقل کرنے کے بجائے مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے اور اصطلاحات کو ذکر نہیں کیا تاکہ عوام کے لئے سمجھنا آسان ہو۔میں مولانا رمضان مدنی صاحب(اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس رسالہ کی کمپوزنگ کے کام میں میری مدد کی اور خصوصا ابو الحقائق مولانا راشد علی مدنی(مدنی چینل) کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس رسالہ کو مختلف مقامات سے دیکھ کر مجھے مفید مشورے دیے۔اللہ پاک ان دونوں حضرات کو،رسالہ پڑھنے پڑھانے اور وائرل کرنے والوں کو خوب برکتوں سے نوازے۔اللہ کریم ہمارے محسن ہمارے مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو عافیت والی طویل عمر عطا فرمائے،ہمیں ان کے کہے کے مطابق دینی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ابو البنات فراز عطاری مدنی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
گریجویٹ آف کامرس

تاثرات

حقیر مملو من القصیر راقم الحروف نے رسالۂ مذکورہ کے مؤلف عالمِ نبیل، فاضلِ جلیل ابو البنات علامہ فراز عطاری مدنی زِیْدَ عِلْمُہٗ کے حکم پر اِس رسالے کے چیدہ چیدہ مقامات کو ملاحظہ کرنے کا شرف پایا ہے۔ **الحمدللہ!** موصوف نے اِصطلاحات کی تسہیل کرتے ہوئے اِنتہائی آسان اور عام فہم پیرائے میں آفتابِ قادریت، مہتابِ رضویت، محسنِ اہلسنّت، شیخِ شریعت، رہبرِ طریقت، بانیٔ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیۃ کے مبارَک دیوان بنام "**وسائلِ بخشش**" کے چند اَشعار کے فنی محاسن کو تحریر فرمایا ہے۔ اللہ کریم فاضل موصوف کو دارین میں اِس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور ان کے زورِ قلم کو اور بڑھائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس

سگِ درگاہِ اعلیٰ حضرت

ابو الحقائق راشد علی رضوی عطاری مدنی

11 ربیع الآخر 1444ھ، مطابق 7 نومبر 2022ء

صنعت تجنیس کامل

شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف و اعراب میں برابر ہوں مگر دونوں کا مطلب الگ ہو۔

جب کہ آئے نظر پیارا مکہ چوم لینا نظر سے تو کعبہ
ہو سکے گر تو ہر جا پہ جا کر تو سلام ان سے رو رو کے کہنا

وضاحت: دوسرے مصرع میں لفظ "**جا**" دو مرتبہ آیا ہے، دونوں کے حروف اور اعراب برابر ہیں مگر پہلے جا سے مراد جگہ اور دوسرے سے مراد جانا۔

صنعت تجنیس ناقص

شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف میں ایک جیسے ہوں مگر اعراب مختلف ہوں۔

ہم سبھی ان کے دَربار دُربار میں
جائیں گے ان شاء اللہ ضرور ایکبار

وضاحت: پہلے مصرع میں لفظِ دربار دوبار آیا ہے مگر دونوں کے اعراب مختلف ہیں، پہلا دَربار جس کا معنی ہے بارگاہ اور دوسرا ہے دُربار یعنی موتیاں برسانے والا۔

صنعت تجنیس لاحق

شعر میں ایسے دو الفاظ لانا جس کے تمام حروف ایک جیسے ہوں مگر ایک حرف میں فرق ہو۔

عرش پر فرش پر خلد پر خلق پر
اذن رب سے ہے نافذ ترا اقتدار

وضاحت: عرش اور فرش میں پہلے حرف کا فرق ہے یعنی عرش میں پہلا حرف ع ہے اور فرش میں ف اور خلد اور خلق میں آخری حرف کا یعنی خلد میں د اور خلق میں ق۔

پاؤ گے نعت محبوب کی دھوم دھام
مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

وضاحت: دھوم دھام میں واؤ اور الف کا فرق ہے یعنی دھوم کا دوسرا حرف و ہے اور دھام کا ا (الف)۔

صنعتِ تضاد

شعر میں ایسے دو الفاظ لانا جو معنی و وصف میں ایک دوسرے کے الٹ ہوں۔

میں ہوں بندہ تو ہے مولی

تو ہے قادر میں ناکارہ

میں منگتا تو دینے والا

یااللہ میری جھولی بھر دے

وضاحت: اس شعر میں بندہ، ناکارہ اور منگتا لایا گیا پھر ان الفاظ کی ضد مولی، قادر اور دینے والا استعمال کیا گیا۔

ہوں بظاہر بڑا نیک صورت

کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت

ظاہر اچھا ہے باطن برا ہے

یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

وضاحت: اس شعر میں صورت کا الٹ سیرت، ظاہر کا الٹ باطن اور اچھا کا الٹ برا استعمال کیا گیا۔

چھٹ گئے ظلمت کے بادل نور ہر سو چھا گیا
آ گئے نور خدا اھلا و سھلا مرحبا

وضاحت: اس شعر میں چھٹ گئے کا الٹ چھا گئے اور ظلمت کا الٹ نور استعمال کیا گیا۔

پلٹے گا پاک ہو کے در مصطفے سے وہ
پہنچے گا جو گناہوں کی آلودگی کے ساتھ

وضاحت: اس شعر میں پلٹے کا الٹ پہنچے، پاک کا الٹ آلودگی لایا گیا ہے۔

حُسنِ طلب

خوبصورت اشارہ کر کے کسی سے کچھ مانگنا۔

اذن سے تیرے سر حشر کہیں کاش حضور
ساتھ عطار کو جنت میں رکھوں گا یارب

وضاحت: اس شعر کے پہلے مصرع میں عرض کیا گیا کہ یا اللہ پاک کاش ایسا ہو جائے کہ حشر کے میدان میں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیری اجازت سے کہہ دیں کہ میں جنت میں عطار کو اپنے پڑوس میں رکھوں گا کیونکہ یااللہ پاک سب کچھ تیرے اذن سے ہی ممکن ہے، یہاں اللہ پاک کے اذن کی طرف اشارہ کرکے حضور کا پڑوس مانگا گیا ہے۔

تو ہے معطی وہ ہیں قاسم یہ کرم ہے تیرا
تیرے محبوب کے ٹکڑوں پہ پلوں گا یارب

وضاحت: اس شعر میں ربّ کے کرم کی طرف اشارہ ہے کہ تو عطا فرمانے والا ہے اور تیرے محبوب تقسیم فرمانے والے ہیں، میں تیرے محبوب کی عطا کردہ نعمتوں پر ہی پل رہا ہوں اور پلتا رہوں گا۔

تلمیح

کلام میں قرآن و حدیث کے کسی واقعے یا کسی قصے، کہاوت یا مشہور شعر کی طرف اشارہ کرنا۔

جان کے دشمن خون کے پیاسوں کو بھی شہر مکہ میں
عام معافی تم نے عطا کی کتنا بڑا احسان کیا

وضاحت: شعر کے پہلے مصرع میں فتح مکہ کی طرف اشارہ ہے کہ جنھوں نے اتنی تکالیف پہنچائیں ان کو بھی فتح مکہ کے دن عام معافی سے نواز دیا۔

شاہ کو یہ معراج کی شب کتنا اونچا اعزاز ملا
آپ نے تو چشمان سر سے دیدار رحمٰن کیا

وضاحت: اس شعر میں اس بات کا ذکر ہے کہ معراج کی شب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کی آنکھوں سے جاگتے ہوئے رب تعالی کا دیدار کیا۔

چاند دو ٹکڑے ہوا صدقے گیا
جب اشارہ مصطفے کا پا گیا

وضاحت: اس شعر میں شق القمر یعنی چاند کے دو ٹکڑے کرنے والے معجزہ کی طرف اشارہ ہے۔

پا کے مرضی سرور کونین کی
ڈوبا سورج پھر پلٹ کر آ گیا

وضاحت: اس شعر میں ڈوبے سورج کو واپس پلٹانے والے معجزے کی طرف اشارہ ہے۔

ہیں صف آراسب حور و ملک اور غلماں خلد سجاتے ہیں
اک دھوم ہے عرش اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں

وضاحت: پورا کلام واقعہ معراج کی منظر کشی پر لکھا گیا ہے۔

بوصیری مبارک ہو تمہیں برد یمانی
سوغات ملی خوب ہے دربار نبی سے

وضاحت: اس شعر میں امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے ملنے والی چادر والے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

علم کا میں شہر ہوں دروازہ اس کا ہیں علی
ہے یہ قولِ مصطفی مولیٰ علی مشکل کشا

وضاحت: اس شعر میں فرمانِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا" یعنی، میں علم کا شہر ہوں علی اس کا دروازہ ہیں۔ (مستدرک، حدیث 4693)

جس کسی کا میں ہوں مولا اس کے مولا ہیں علی
ہے یہ قولِ مصطفی مولا علی مشکل کشا

وضاحت: اس شعر میں اس فرمانِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے: "مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَھٰذَا عَلِیٌّ مَوْلَاہُ" یعنی، جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں۔ (ترمذی، ح 3733)

تلمیع

ایک زبان کی نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا شعر یا چند اشعار ملا دیے جائیں۔

نوٹ: یاد رہے کسی زبان کے کلام میں ایک شعر یا چند اشعار دوسری زبان کے ہوں تو بھی تلمیع ہے اور اسے ملمع مکشوف کہتے ہیں۔

آمد مصطفی مرحبامرحبا

احمد مجتبی مرحبامرحبا

یاشفیع الوری مرحبامرحبا

خاتم الانبیاء مرحبامرحبا

وضاحت: اس کلام کے ان مصرعوں میں عربی زبان کو شامل کیا گیا ہے۔ یا شفیع الوری اور خاتم الانبیاء عربی ہیں۔

چشم ماروشن دل ماشاد اے جان چمن

مرحبایامصطفی صل علی خوش آمدید

وضاحت: پہلے مصرع میں فارسی زبان کو شامل کیا گیا ہے۔

بجز تو نیست مونس نیست همدم رحمت عالم

نظر کن جانب مابد نصیباں یارسول اللہ

وضاحت: اس شعر کو فارسی میں لکھا گیا ہے۔

صنعت اشتقاق

شعر میں چند ایسے الفاظ لانا جو ایک ہی لفظ سے بنتے ہوں۔

مسلماں ہوں اگرچہ بد ہوں سچے دل سے کرتا ہوں
ترے ہر حکم کے آگے سر تسلیم خم مولی

وضاحت: لفظ مسلماں اور تسلیم کی اصل ایک ہی ہے۔

ہے سماں نور نور آرہا ہے سرور
ہے منور فضا میں مدینے میں ہوں

وضاحت: لفظ نور اور منور ایک ہی ماخذ سے ہیں یعنی دونوں کی اصل نور ہے۔

داغ مفارقت تو ملا کاش اب ایسا ہو
رویا کروں فراق میں زار و قطار میں

وضاحت: مفارقت اور فراق ایک ہی ماخذ سے ہیں۔

مناظر بے وفا دنیا کے ہوں سب دور نظروں سے
تصور میں رہیں طیبہ کی گلیاں یارسول اللہ

وضاحت: مناظر اور نظر ایک ہی ماخذ سے ہیں۔

نہیں حسن عمل کوئی مرے اعمال نامہ میں
تری رحمت میری بخشش کا سامان یارسول اللہ

وضاحت: عمل اور اعمال ایک ہی ماخذ سے ہیں۔

تنسیق الصفات

کسی کا ذکر بہت سی صفات کے ساتھ کرنا۔

تو ابدی ہے تو ازلی ہے تیرا نام علیم و علی ہے
ذات تری سب سے برتر ہے یااللہ یااللہ

وضاحت: اللہ پاک کا ذکر اس کی کئی صفات کے ساتھ کیا گیا ہے۔

ترصیع

جس شعر میں دونوں مصرعوں کے الفاظ ہم وزن ہوں۔

تو ہی مالک بحر و بر ہے یا اللہ یا اللہ
تو ہی خالق جن و بشر ہے یا اللہ یا اللہ

وضاحت:

|تو ہی||مالک||بحر و بر||ہے|
|تو ہی||خالق||جن و بشر||ہے|

بے کس کا ہے سہارا سرکار کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار کا مدینہ

وضاحت:

|بے کس||کا ہے||سہارا||سرکار کا مدینہ|
|بے گھر||کا ہے||ٹھکانہ||سرکار کا مدینہ|

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی
مہکی مہکی فضا مدینے کی

وضاحت:

|ٹھنڈی ٹھنڈی||ہوا||مدینے||کی|

|مہکی مہکی||فضا||مدینے||کی|

مظہر عظمت غفار ہیں غوث اعظم

مظہر رفعت جبار ہیں غوث اعظم

وضاحت:

|مظہر||عظمت||غفار||ہیں||غوث اعظم|

|مظہر||رفعت||جبار||ہیں||غوث اعظم|

مُراعاۃُ النّظیر

شعر میں ایسی چیزوں کا ذکر جن کا ایک دوسرے سے تعلق ہو۔

براءت دے عذاب قبر سے نار جہنم سے

مہ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولا

وضاحت: براءت، عذاب قبر اور نار جہنم کا تعلق ماہ شعبان سے بھی ہے۔

پہلا عشرہ ہے خاص رحمت کا
دوسرا مغفرت کا ہے عشرہ
تیسرے میں ملے گی آزادی
نار سے اس کو جس پہ رحمت ہے

وضاحت: رمضان کے تینوں عشروں کو ذکر کیا گیا ہے۔

صنعتِ اِقتباس

کلام میں قرآن کی آیت یا آیت کا جز یا حدیث پاک کے کچھ الفاظ شامل کر دیے جائیں۔

ہے تیرا فرمان ادعونی
ہے یہ دعا ہو قبر نہ سونی
جلوہ یار سے اس کو بسانا
یااللہ میری جھولی بھر دے

وضاحت: یہاں قرآن کی ایک آیت کا جز "ادعونی" شامل کیا ہے۔(المؤمن60)

آتے ہی سجدہ کیا اور رب ھب لی امتی

کی، زباں پر تھا دعا اھلا و سھلا مرحبا

وضاحت: یہاں حدیث کے الفاظ رَبّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِی کو شامل کیا۔(فتاوی رضویہ)

ہیں علی مشکل کشا سایہ کناں سر پر مرے

لافتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

وضاحت: دوسرے مصرع میں حدیث کے الفاظ ہیں۔(جزءالحسن بن عرفہ العبدی)

طباقِ سلبی

کلام میں ایک ہی مصدر کے دو فعل ذکر کیے جائیں ان میں سے ایک مثبت ہو ایک منفی یعنی ایک ہی لفظ سے بننے والے الفاظ ہوں مگر ایک مثبت ہو دوسرا منفی۔

سنو یا مت سنو میں تو پکارے جاؤں گا تم کو

جہاں میں جب تلک آقا جیوں گا یارسول اللہ

وضاحت: سنو مثبت ہے اور مت سنو منفی۔

دو نہ دو مرضی تمہاری تم مدینے کا ٹکٹ

میں پکارے جاؤں گا داتا پیا داتا پیا

وضاحت: دو مثبت ہے اور نہ دو منفی۔

صنعتِ تضمین

کسی کے کلام میں یا کلام کے چند اشعار یا ایک مصرع میں اپنے کلام کو شامل کر دینا۔

نوٹ: یاد رہے کسی کے کلام یا شعر یا ایک مصرع کو اپنے کلام میں شامل کر لینا بھی تضمین ہے۔

قلب عاشق ہے اب پارہ پارہ

الوداع الوداع آہ رمضان

وضاحت: امیر اہلسنت لکھتے ہیں کہ اس کلام میں مقطع اور بیچ میں کہیں کہیں مصرعے کسی نامعلوم شاعر کے ہیں، کلام نہایت پر سوز تھا اس لئے کسی کی فرمائش پر اسی کلام کی مدد سے اپنے متلاطم جذبات کو الفاظ کے قالب میں ڈھالنے کی سعی کی ہے۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے

عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

وضاحت: امیر اہلسنت لکھتے ہیں کہ اس کلام کا مطلع کسی نامعلوم شاعر کا ہے اس کی بحر پر کلام لکھا گیا ہے۔

مقلوبِ مزدوج

شعر میں ایسے دو الفاظ کا لانا جو ملتے جلتے ہوں اور ان میں فاصلہ صرف حرف عطف یا حرف جر یا اس کی مثل کا ہو۔

خرد کرتی نہیں اب کام الٰہی میں ہوا ناکام
تجھی سے التجا ہے مجھ پہ کر رحم و کرم مولی

وضاحت: رحم و کرم ایک جیسے ہیں اور فاصلہ صرف واؤ کا ہے۔

جاہ و جلال دو نہ ہی مال و منال دو
سوز بلال بس مری جھولی میں ڈال دو

وضاحت: مال و منال ایک جیسے ہیں اور واؤ کا فاصلہ ہے۔

مقلوبِ مُستوِی

شعر میں ایسا لفظ استعمال کرنا جو دونوں جانب سے ایک ہی جیسا پڑھا جائے۔ جیسے باب، درد

شاہ مدینہ کی الفت دے

سوز دے اور درد و رقت دے

وضاحت: اس میں لفظ درد استعمال ہوا ہے کہ درد کو آخر سے پڑھیں تو بھی درد ہی پڑھا جائے گا۔

جب آقا آخری وقت آئے میرا

مرا سر ہو ترا باب کرم ہو

وضاحت: اس میں باب استعمال ہوا ہے جو آخر سے بھی باب ہی پڑھا جاتا ہے۔

مبادلۃُ الراسین

شعر میں دو ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کا حرف اول تبدیل ہو باقی ایک جیسے ہوں۔

مجھے گر دید ہو جائے تو میری عید ہو جائے

ترا دیدار جب ہو گا مجھے حاصِل خوشی ہو گی

وضاحت: پہلے مصرع میں دید اور عید استعمال کیا گیا ہے اور ان میں صرف پہلے حرف کا فرق ہے یعنی دید کے شروع میں دال ہے اور عید کے شروع میں عین۔

تکریر مُطلق

شعر میں الفاظ تکرار کے ساتھ آئیں چاہے دونوں مصرعوں کے شروع میں یا صرف پہلے یا دوسرے مصرع کے شروع میں۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مہکی مہکی فضا

گنگناتی صبا مرحبا مرحبا

صنعتِ مُقابلہ

کلام میں پہلے دو یا دو سے زیادہ معنوں کو ذکر کرنا پھر ان کے مقابل کو ذکر کیا جائے۔

دشت حرم پہ واری میں قمری چمن پہ تو

تو پھول لے لے طیبہ کا لیتا ہوں خار میں

وضاحت: دشت حرم اور میں کو ذکر کیا پھر چمن اور تو کو ذکر کیا پھر پھول کو ذکر کیا اور پھر خار کو

رحمٰن کی رحمت ہے یہ دعوت اسلامی

شیطان کی ہلاکت ہے یہ دعوت اسلامی

وضاحت: پہلے رحمٰن کی رحمت کو ذکر کیا پھر اس کے مقابل ترتیب سے شیطان کی ہلاکت کو ذکر کیا۔

چھوڑو نافرمانیاں چھوڑو نیک اعمال سے رشتہ جوڑو
رحمت سے پاؤ گے جنت یوم دعوت اسلامی ہے

وضاحت: پہلے نافرمانیاں چھوڑنے کا ذکر کیا پھر اسی ترتیب سے نیک اعمال کو اپنانے کی دعوت دی۔

مقلوبِ بعض

شعر میں ایسے دو الفاظ لانا جن کے حروف ایک جیسے ہوں بس ترتیب میں فرق ہو جیسے علم اور عمل یعنی علم میں بھی عین لام اور میم ہے اور عمل میں بھی مگر دونوں میں ترتیب کا فرق ہے۔

ان کو علم و عمل کا تو پیکر بنا
راہ سنت پہ ان کو چلا شاد رکھ

وضاحت: مصرع اول میں علم و عمل کو ذکر کیا ہے جس کے حروف ایک جیسے ہیں ترتیب کا فرق ہے۔

صنعت جمع

دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو ایک ہی حکم میں جمع کر دینا۔

کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
تیرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے

وضاحت: جو کی موٹی روٹی اور کھجور پانی کو سادہ کھانے کے حکم میں جمع کر دیا ہے۔

شاہ و گدا فقیر و غنی ہر کسی کا سر
خم آپ کے حضور ہے جانا ضرور ہے

وضاحت: اس شعر میں شاہ و گدا فقیر و غنی سب کے سروں کو بارگاہ رسالت میں خم رہنے کے حکم میں جمع کر دیا گیا ہے۔

صنعتِ مزاوجہ

دو معنی کو ذکر کرنا اور وہ جس کام پر مرتب ہوں گے پھر ان کو ذکر کرنا۔

مشکلیں آفتیں دور ہوں گی ظلمتیں غم کی کافور ہوں گی

میری آنکھیں بھی پر نور ہوں گی اک جھلک میرے ماہ مدینہ

وضاحت: مشکلیں، آفتیں اور غم کی ظلمتیں یہ مختلف معنی ہیں، ان کا دور ہونا ایک کام پر مرتب ہے اور وہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جھلک کا نظر آنا۔

صنعتِ استتباع

کلام میں ایک چیز کے ذریعے اس طرح تعریف کرنا کہ دوسری چیز کے ساتھ تعریف لازم آئے۔

شمس میں تیری ضیا صل علی خوش آمدید

مہ میں تیرا چاندنا صل علی خوش آمدید

وضاحت: یہاں بیان کیا جارہا ہے کہ سورج و چاند کی روشنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہے، ساتھ یہ بھی لازم آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کا عالم کیا ہو گا۔

بعطائے رب حاکم تو ہے رزق کا بھی قاسم
ہے ترا سب آب و دانہ مدنی مدینے والے

وضاحت: یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مختار کل ہونے کو بیان کیا گیا اور ساتھ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت بھی معلوم ہوتی ہے۔

جناس زائد و ناقص

کلام میں دو ایسے الفاظ آجائیں جو شکل و صورت میں ایک جیسے ہوں مگر ایک لفظ میں ایک حرف زیادہ ہو، اگر وہ حرف ہٹا دیا جائے تو دونوں بعینہ ایک جیسے لگیں۔

مرے سر پہ عصیاں کا بار آہ مولی
بڑھا جاتا ہے دم بدم یا الٰہی

وضاحت: یہاں دم بدم ایک جیسے ہیں، اگر بدم میں سے ب ہٹا دیں تو بالکل ایک جیسے لگیں۔

جو نظر آ رہی ہے ہر جانب
سب بہار ان کے دم قدم کی ہے

وضاحت: دم قدم بھی اسی طرح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆ **خیر سے مکمل ہوا** ☆☆☆☆☆☆☆☆

اس رسالہ کا کام 25 صفر کو شروع کیا اور 11 ربیع الاخر کو وائرل کیا گیا۔

الحمد للّٰہ علی احساناتہ

الحمد للہ اب تک 28 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔ رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن والعلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14)درس سیرت

(15)پیارے نبی کے پیارے نام

(16)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(17)قواعد المیراث

(18)شان صدیق اکبر

(19)خلافت فاروق اعظم

(20)فیضان عثمان غنی

(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی

(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(23)واقعہ کربلا (مختصر)

(24)عدت اور سوگ کے احکام

(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(26)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)

(27)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)

(28)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)

نوٹ: ان کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں 0321-2094919